أنا مسلم

I AM MUSLIM

ترجمہ مقالہ (أنا مسلم)

مترجم: سجاد حسین محمد رمضان المدني

استاد الکلیہ السلفیہ للبنین سرینگر

مقالات التعريف بالإسلام

د. عبد الله بن محمد الغامدی

أوردو

أنا مسلم

I AM MUSLIM

الحقوق لكل مسلم يريد نشره وطباعته
ولا يسمح ببيعه أو التعديل عليه إلا بإذن خطي
من مكتب طاقات للاستشارات التعليمية والتربوية

taqatedu@gmail.com

الطبعة الأولى

١٤٤٥هـ ٢٠٢٣م

أنا مسلم
I AM MUSLIM

أنا مسلم
I AM MUSLIM

بسم الله الرحمن الرحيم

# مُقَدِّمَۃ

تمام قسم کی تعریفات اللہ رب العالمین کے لیے اور درود و سلام ہوں معزز و مکرم انبیاء ورسل علیہم الصلوۃ والسلام پر اسلام کی نعمت ان عظیم نعمتوں میں سے ایک ہے جسے اللہ تعالی نے اپنے مومن بندوں کو عطا کیا ہے اللہ تعالی کے شکر میں سے یہ ہے کہ ہم اس نعمت اسلام کو کرہ ارضی کے مشرقی و مغربی حصہ تک پہنچائیں. تدبر کرنے والے کو اس بات کا احساس ہو گا کہ ایک مسلمان دن ورات میں بازاروں میں دوران عمل آتے جاتے بہت سارے غیر مسلمین کے ساتھ ملتا ہے اور کبھی اپنے پڑوسی اور کبھی کبھار اپنی زوجہ کے اقرباکے ساتھ ملتا ہے اور مختلف وجوہات کی بناپر ان لوگوں کو دعوت اسلام پیش کرنے کی طرف توجہ نہیں دیتا. ان اسباب میں سے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اسے اسلام کی عدم معرفت ہو جسے وہ پیش کرنا چاہتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ شرعی علوم میں کمزور ہو یا پھر عملی طور پر اسلامی تعلیمات سے غفلت کا شکار ہوا ہو یا اس کے علاوہ مختلف اسباب ہو سکتے ہیں.

لہذا ضروری تھا کہ ایک ایسا شامل خطاب تیار کیا جائے جس کا ایک غیر مسلم کو جاننا ضروری ہو تا کہ اسلام کے حوالے سے معرفت حاصل کر سکے اور ان کے اسلام کے تئیں شکوک وشبہات کا ازالہ کیا جا سکے. مقالہ ہذا وقت حالات اور شمولیت کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے.

یہ مضمون (مقالہ) ان لوگوں کے لئے بطور معاون ثابت ہو گا جو اسلام کا تعارف ایک اچھے اور مختصر انداز میں لوگوں کے سامنے پیش کرنا چاہتے ہیں جو ایسے نظریات اور

مدلولات پر شامل ہے جسکا ایک ہی معنی ہے، جو شبہات اور ردود سے پاک ہے جبکہ اسلام کا تعارف دیتے وقت یہ اس کا نہ مقام ہے اور نا ہی مناسب جگہ ہے بلکہ اس طرح کے مضامین ایک غیر مسلم کے ردود پر جوابا تحریر کیے جاتے ہیں۔

اس بات کی طرف تنبیہ کرنا مناسب ہے کہ ہر وہ انسان جو اسلام کے بارے میں معرفت دینا چاہتا ہو ضروری نہیں کہ وہ اسلام کے تیئں شکوک و شبہات کا ازالہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو پس یہ ایک ایسا مرحلہ ہے جس کی استطاعت ہر کوئی داعی نہیں رکھ سکتا ہے

یہ مقالہ ہر صاحب قلم کے لیے بطور نمونہ ہے تاکہ وہ اپنے قلم سے اسلام کے بارے میں جو جانتا ہے مختصر اور شامل الفاظ میں تحریر کرے تاکہ جو اسلام کی معرفت حاصل کرنا چاہتا ہے اسے رہبری وہدایت ہو سکے.

یہاں پر یہ بیان کرنا نہ بھولنا چاہیے کہ اس مقالے کی اصل ایک مسابقہ ہے جو بعنوان '‹ میں مسلمان ہوں ›› بنیان خیری ادرا ے کے زیر اہتمام ہوا. جس میں دسیوں مؤلفین نے حصہ لیا.

میں اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ یہ کلمات مبارک اور نفع بخش ثابت ہوں اور مبلغین اور عاملین کو اسلام کے تعارف میں مدد گار ثابت ہوں اور تمام مسلمانوں کو لوگوں کے سامنے دین اسلام متعارف کروانے میں معاون ثابت ہوں.

د. عبد الله بن محمد آل يحيى العامدي

مهتم وباحث في مجال التعريف بالإسلام

أنا مسلم

I AM MUSLIM

# میں ایک مسلمان ہوں

میں ایک مسلمان ہوں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود بر حق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں. میں اللہ تعالی اس کے فرشتوں اس کی نازل شدہ کتابوں اس کے رسولوں اور یوم آخرت اور تقدیر کے خیر و شر پر ایمان رکھتا ہوں.

میں مسلمان ہوں میرا رب اللہ ہے جو ہر چیز کا خالق ہے اور تمام جہانوں کا رب ہے وہ ایسی ذات ہے اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے.

میں ایک ایسا مسلمان ہوں جو اللہ وحدہ لا شریک کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہیں کرتا وہی ذات ہے جس نے مجھے پیدا کیا اور رزق عطا کیا اللہ تعالی انسانوں کے حوالے فرماتے ہیں کہ جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے وہی ذات ہے جو مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا اور وہی ذات ہے جس سے میں طمع کرتا ہوں کہ وہ میرے گناہوں کو حساب و کتاب کے دن معاف فرمائے گا. اللہ تعالی کے سوا کوئی علم غیب نہیں جانتا اسی لیے میں کسی کاہن اور عراف کو نہیں مانتا نہ کسی جادو گر کو اور نہ ہی کسی ماہر نجوم کو. میں اللہ تعالی کے لیے سجدہ کرتا ہوں اسی کے لیے رکوع کرتا ہوں اور اسی اللہ تعالی کا نام لے کر اس کی رضا کے لیے ذبح کرتا ہوں

میں مسلمان ہوں یہ عقیدہ رکھتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے نبی ہیں اور اللہ تعالی کے بندے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل کی جاتی تھی اور یہ اعتقاد بھی رکھتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا بلکہ اپ صلی اللہ علیہ

وسلم خاتم النبیین ہیں. میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ دیگر انبیاء ورسل علیہم الصلاۃ والسلام جن کو اللہ تعالی نے رسول بنا کر مبعوث کیا ان پر ایمان رکھتا ہوں خواہ وہ آدم علیہ الصلاۃ والسلام ابو البشر ہوں یا نوح علیہ الصلاۃ والسلام صاحب الفلک ہوں یا ابراہیم خلیل اللہ یا موسی کلیم اللہ یا عیسی مسیح علیہم الصلاۃ والسلام یا ان کے علاوہ بقیہ تمام انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام ہوں.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کو سب سے افضل مانتا ہوں ان میں سرفہرست خلفائے راشدین ابو بکر صدیق عمر ابن الخطاب عثمان ابن عفان علی ابن ابی طالب رضوان اللہ علیہم الاجمعین ہیں اور بقیہ تمام صحابہ کرام اور وہ تمام لوگ جو ان کے نقش قدم پر ہیں. ان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات جو مومنوں کی مائیں ہیں اور ان کی ذریت بھی تھی سرفہرست ہیں.

میں ایک مسلمان ہوں قرآن میری کتاب ہے اللہ تعالی کا کلام ہے جو رب حکیم وعلیم نے نازل کی ہے یہ ایسی کتاب ہے جو ہر طرح کی تبدیلی اور تحریف سے محفوظ ہے جس میں لوگوں کے لیے ہدایت اور دلوں کے امراض کے لیے شفا ہے اور ہر چیز کی وضاحت کرنے والی کتاب ہے میں قران کریم و دیگر آسمانی کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں جیسے کہ موسی علیہ الصلوۃ والسلام پر تورات نازل ہوئی داؤد علیہ السلام پر زبور عیسی علیہ السلام پر انجیل اور دیگر صحیفہ ابراہیم پر ایمان رکھتا ہوں.

میں مسلمان ہوں اسلام ایک ایسا دین ہے جس پر مجھے فخر ہے میں نے اسے بطور دین قبول کیا ہے اور میں اس سے راضی ہو گیا ہوں میں اس دین کے ذریعہ امن و سلامتی چاہتا ہوں یہ دین ایک مکمل اور جامع دستور الہی ہے جس میں اللہ تعالی کے احکامات اپنے بندوں

کے مصالح پر مبنی ہیں. یہ وہ دین ہے جو ہر نیکی کا حکم دیتا ہے اور ہر برے کام سے روکتا ہے اس دین کے احکام کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اجماع علماء سے اخذ کیے جاتے ہیں.

میں ایک مسلمان ہوں میں یوم آخرت اور ان تمام چیزوں پر جو اس دن واقع ہوں گی ایمان رکھتا ہوں جیسے کہ حساب وکتاب کے لیے قبروں سے اٹھانا اور میدان محشر میں جمع کرنا انسانوں کے اعمال کا وزن کرنا حساب وکتاب لگانا اور اسی طرح صراط پر ایمان رکھتا ہوں ان سب کا پہلا مرحلہ برزخی زندگی ہے جو انسانی وفات کے بعد شروع ہو کر قیامت تک چلے گی اس کے بعد مذکورہ اشیاء کا وقوع پذیر ہونے پر ایمان رکھتا ہوں. میں اس بات پر ایمان رکھتا ہوں کہ جنت مومنوں اور فرماں برداروں کا ٹھکانہ ہے اور جہنم ظالموں اور کافروں کا ٹھکانہ ہے.

میں ایک مسلمان ہوں تقدیر کے خیر وشر پر ایمان رکھتا ہوں. ہر چیز میرے رب کے پاس مقدر ہے ایک مقررہ وقت تک ہے ہر ایک انسان کے لیے ظاہری اسباب اختیار کرنے کے ساتھ وہی چیزیں آسان ہوتی ہیں جس کے لیے اسے پیدا کیا گیا ہے. میں ان چیزوں کے لیے حریص ہوں جو مجھے نفع پہنچاتی ہیں میں اللہ رب العالمین سے مدد مانگتا ہوں اور عاجز نہیں ہوتا اور اگر مجھے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ثواب کی غرض سے میں اس پر صبر کرتا ہوں اور میں کسی کے کھونے پر غم زدہ ہوتا ہوں روتا ہوں لیکن نوحہ نہیں کرتا اپنے گالوں کو نہیں پیٹتا اور نہ ہی اپنے گریبان کو پھاڑتا ہوں. میں ثواب کی نیت سے غمزدہ ہوتا ہوں اور اس غم کے وقت یہ الفاظ دہراتا ہوں کہ ہر حال میں اللہ تعالی کی تعریف ہے. میں کوشش کرتا ہوں اور ناامید نہیں ہوتا رب کی ذات پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف اپنے معاملات سپرد کرتا ہوں اور اللہ تعالی کی ہر قسم کی تقدیر پر حسن ظن رکھتا ہوں

میں ایک مسلمان ہوں میں اللہ تعالی کے فرشتوں پر ایمان رکھتا ہوں اور یہ عقیدہ رکھتا ہوں کہ وہ نور سے پیدا کیے گئے ہیں وہ ایک ایسی مخلوق ہیں انہیں جو حکم اللہ تعالیٰ دیتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ جو حکم دیا جائے بجالاتے ہیں

اور اپنے رب سے جو ان کے اوپر ہے کپکپاتے رہتے ہیں وہ دن و رات تسبیح بیان کرتے ہیں اور ذرا سی بھی سستی نہیں کرتے.

میں مسلمان ہوں میں یہ ایمان رکھتا ہوں کہ آدم علیہ الصلوۃ والسلام کو اللہ تعالی نے اپنے ہاتھوں سے مٹی سے پیدا کیا وہ کائنات کے اندر پہلے انسان اور ان تمام بندوں کے والد ہیں اللہ تعالی نے ان کے لیے شریک حیات حضرت حوا علیہا الصلوۃ والسلام کو ان ہی سے بنایا اور ان دونوں کا مسکن جنت کو بنایا پھر زمین پر اتارا.

میں مسلمان ہوں میں دن اور رات پاکی حاصل کر کے قبلہ رخ پانچ وقت نماز ادا کرتا ہوں اور رمضان المبارک کے تمام روزے طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رکھتا ہوں. میں زکوۃ ادا کرنے کے علاوہ نفلی صدقات بھی کرتا ہوں اور اگر مکۃ المکرمہ کے لیے زادراہ میسر ہو سکے تو میں اللہ تعالی کی عبادت کی غرض سے قوت صادقہ اور حقیقی مساوات کو سمجھ کر حج مبرور ادا کرتا ہوں تاکہ میرے گناہوں کی مغفرت ہو.

میں مسلمان ہوں میں اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک اور نیکی کے ساتھ پیش آتا ہوں اور رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہوں پڑوسیوں کے ساتھ احسان اور مہمانوں کے ساتھ بہترین مہمان نوازی کا مظاہرہ کرتا ہوں اور ضرورت مندوں کی معاونت کرتا ہوں. مجھ پر لازم ہے کہ تکلیف دینا چھوڑ دوں اور سخاوت سے پیش آؤں اور لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤں اور جانوروں کے ساتھ احسان کروں ان پر

انکی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ لادوں بلکہ انہیں کھانا کھلاتا ہوں پانی پلاتا ہوں انہیں پناہ دیتا ہوں اور ذبح کرتے وقت بہتر طریقے سے ذبح کرتا ہوں.

میں مسلمان ہوں میں ہر ملنے والے شخص کے ساتھ مسکراتا ہوں مسلمانوں پر سلام کرتا ہوں میں دعوت کرنے والوں کی دعوت قبول کرتا ہوں میں بیماروں کی عیادت کرتا ہوں میں مصیبت زدہ کی تعزیت کرتا ہوں اور جنازے کے پیچھے چلتا ہوں میں نماز جنازہ ادا کرتا ہوں اس کے لیے استغفار کرتا ہوں اور میں زندہ مسلمانوں اور مردوں کے لیے دعا کرتا ہوں اور ہم اپنے درمیان محبت پیدا کرنے کے لیے ایک دوسرے کو تحفے و تحائف پیش کرتے ہیں.

میں مسلمان ہوں میں بڑوں کا احترام کرتا ہوں اور چھوٹوں پر رحم کرتا ہوں میں قیل و قال فضول گفت و شنید سے اور اس کی نشر و اشاعت سے گریز کرتا ہوں میں خبروں کی نشر و اشاعت تثبت و تصدیق و توضیح کے بعد ہی کرتا ہوں اور بغیر تثبت و تصدیق کے خبروں کی نشر و اشاعت نہیں کرتا.

میں مسلمان ہوں میں لوگوں کی غلطیوں کو معاف کرتا ہوں اور انہیں نظر انداز کرتا ہوں میں انہیں صرف ان ناموں اور القاب سے پکارتا ہوں جنہیں وہ پسند کرتے ہیں میں جاسوسی غیبت بغض و حسد نہیں رکھتا اور نہ ہی انتقام لیتا ہوں.

میں مسلمان ہوں مجھے نیکی اور تقوی میں تعاون کرنا پسند ہے میں اپنے گھروں کے علاوہ دوسرے کے گھروں میں سلام اور اجازت کے بغیر داخل نہیں ہوتا اور داخلہ سے قبل دروازے پر دستک اور تین بار سلام کرتا ہوں اگر مجھے اجازت ملے تو داخل ہوتا ہوں ورنہ واپس لوٹ جاتا ہوں.

میں مسلمان ہوں میں سچ بولتا ہوں جھوٹ نہیں بولتا نہ جھوٹی قسم کھاتا ہوں اور نہ ہی وعدہ خلافی کرتا ہوں امانت دار ہوں اور خیانت نہیں کرتا اور میں فحش گوئی اور فاحشات سے دور رہتا ہوں بلکہ میں یا تو احسن اور بہترین کلام کرتا ہوں یا خاموش رہتا ہوں.

میں مسلمان ہوں میں بڑی آسانی ونرمی سے تجارت و معاملات انجام دیتا ہوں ناپ تول میں کمی نہیں کرتا اور میں چیزوں کو بیچتے وقت ان کے عیب نہیں چھپاتا میں اپنا قرض مقرر شدہ وقت کے اندر ادا کرتا ہوں میں اپنے بھائی کی تجارت پر تجارت نہیں کرتا اور اپنے مسلمان بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہیں بھیجتا اور میں ایک بالشت زمین بھی جبراقبضہ نہیں کرتا اور نہ ہی اس کے نشانات کو تبدیل کرتا ہوں.

میں مسلمان ہوں میرا رب خوبصورت ہے خوبصورتی کو پسند کرتا ہے میں پاک اور صاف معطر اور خوبصورت لباس پہنتا ہوں میں اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتا ہوں اور اپنے لباس کو نجاست سے پاک و صاف رکھتا ہوں اور اس کی نجاست کو پانی سے صاف کرتا ہوں.

میں مسلمان ہوں عورتوں کی عزت کرنا جانتا ہوں اور ان کے ساتھ نرم طبیعت سے معاملات پیش کرتا ہوں پس یہ عورت کبھی ایک ماں ہوتی ہے تو کبھی بہن تو کبھی شریک حیات. عورت نسلیں تیار کرنے کا مدرسہ اور رجال تیار کرنے کی دانشگاہ ہے ایک عورت کو حق ملکیت اجرت کا حق خرید وفروخت یا اسی طرح باقی تمام عقود و معاملات کا حق حاصل ہے اس کو سیکھنے سکھانے اور کام کرنے کا حق بھی حاصل ہے ہاں مگر وہ شریعت کے خلاف نہ ہوں.

میں ایک مسلمان ہوں میں امن پسند اور دوست پسند ہوں میں لڑائی اور جھگڑے

ترک کرتا ہوں میں جھگڑوں اختلافات کو ہوا نہیں دیتا میں جھگڑا کرنے والوں کے درمیان صلح کرنے کی کوشش کرتا ہوں اور میں کسی کی طرف ہتھیار نہیں اٹھاتا میں وعدہ خلافی نہیں کرتا بلکہ عہد وپیمان کو پورا کرتا ہوں دہشت گردی کے خلاف مزاحمت کرتا ہوں اور محبت کے بیج ہوتا ہوں.

میں مسلمان ہوں میرے رب نے مجھے ناحق جان لینے سے منع کیا ہے اگرچہ وہ ماں کا شکم ہی کیوں نہ ہو. اور میرے رب نے مجھے مردہ جسم کی ہڈیاں توڑنے سے منع کیا ہے. پس کیسے ایک زندہ انسان کو تکلیف دینا درست ہو سکتا ہے.

میں مسلمان ہوں میں اپنے ناخن تراشتا ہوں میں اپنے دانتوں کو صاف رکھتا ہوں اپنے بالوں کی کنگھی کرتا ہوں اور بولتے وقت اپنی آواز پست رکھتا ہوں بوقت ضرورت اپنی آواز بلند کرتا ہوں.

میں ایک مسلمان ہوں مجھے اپنے دین اور اپنے آپ پر فخر ہے میں اپنے ہاتھوں سے کام کرتا ہوں اپنے چہرے کی حفاظت کرتا ہوں میں خود حلال کھاتا ہوں اور اپنے گھر والوں کو بھی حلال کھلاتا ہوں اگر میرا ہمسایہ بھوکا ہو تو میرا پیٹ نہیں بھرتا جب تک نہ اس ہمسائے کی خدمت کروں.

میں لعن وطعن نہیں کرتا اور نہ کھانے میں عیب تلاش کرتا ہوں اگر مجھے کھانا پسند ہو تو میں کھالیتا ہوں اور اگر پسند نہ آئے تو چھوڑ دیتا ہوں عیب تلاش نہیں کرتا اور میں کھانے، کلام، نظر، اختلاط، اور لباس میں فضولیات سے بچتا ہوں میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ ہنستا ومسکراتا ہوں اور میں کسی معقول وجہ کے بغیر کنارہ کشی اختیار نہیں کرتا میں اپنی طاقت کو محفوظ رکھتا ہوں اور میں ورزش تیراکی گھوڑ سواری اپنے نفس کے دفاع کے لیے

کرتا ہوں.

میں ایک مسلمان ہوں میں نشہ آور چیزیں نہیں پیتا اور نہ ہی منشیات لیتا ہوں میں اپنے عقل اور وقت کی حفاظت کرتا ہوں میں مردہ گوشت دم مسفوح سور کا گوشت خبائث فسق وفجور اور نقصان دہ چیزیں نہیں کھاتا ہوں اور نا ہی جوے اور سودی کاروبار کرتا ہوں.

میں ایک مسلمان ہوں میں اپنی نظریں نیچی رکھتا ہوں اپنی عفت و عصمت کی حفاظت کرتا ہوں اپنے بیوی بچوں کی پرورش کرتا ہوں ان پر خرچ کرتا ہوں اور ان کو خوش رکھنے کی کوشش کرتا ہوں.

میں مسلمان ہوں میں اللہ رب العالمین کی آیات قرانیہ اور کونیہ پر تدبر کرتا ہوں.

میں مسلمان ہوں میں اپنے دین پر فخر کرتا ہوں کیونکہ یہ دین رحمت اور سلامتی کا دین ہے یہ لوگوں کو درختوں چوپائیوں کی عبادت سے آزاد کرکے ایک رب العالمین کی عبادت کی تعلیم دیتا ہے اور ظلم سے عدل کی طرف اور جمود سے خوشحالی کی طرف اور پسماندگی سے ترقی کی طرف لے جاتا ہے میرا دین اسلام ایک فطری و آفاقی پیغام کا مالک ہے جو انسانیت کا احترام کرتا ہے اس میں حسب و نسب پر کوئی فخر نہیں اور نہ ہی نصب میں طعن کی گنجائش ہے اور نہ کسی عربی کو غیر عربی پر فوقیت ہے اور نہ ہی غیر عربی کو عربی پر نہ کالے پر سرخ اور سرخ پر کالے کو بلکہ دین اسلام میں فوقیت کا معیار تقوی ہے.

میں مسلمان ہوں میرا دین مجھے علم حاصل کرنے کا حکم دیتا ہے اور مجھے ہر وہ کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے جس سے میرے دماغ اخلاق اور سوچ میں بہتری آئے. اسلام نے علم اور معرفت کو صرف علماء اور احبار کے لیے نہیں بنایا بلکہ تمام لوگوں کو علم کے

حصول اور اس کے بعد دوسرے لوگوں کو سکھانے کی ترغیب دی ہے اور جہالت سے دور رہنے کی تلقین کی ہے.

میں ایک مسلمان ہوں میرا دین حیا بردباری سخاوت شجاعت حکمت صبر امانتداری عاجزی عفت وفاداری اور لوگوں کے لیے نیکی محبت کرنے روزی تلاش کرنے کی سعی اور مساکین کے ساتھ نرمی مریضوں کی عیادت کرنے وعدہ پورا کرنے خوش اخلاقی سے بات کرنے لوگوں سے خوش دلی سے ملنے اور انہیں خوش رکھنے کی کوشش کرنے کی تعلیم دیتا ہے.

میں ایک مسلمان ہوں میرے دین نے مجھے جہالت سے تحذیر کی ہے ڈرایا ہے اور مجھے کفر الحاد نافرمانی فاحشات زنا تکبر حسد نفرت بدگمانی مایوسی غم جھوٹ ناامیدی بخیلی کاہلی بزدلی غصہ عجلت وبیوقوفی، لوگوں کے ساتھ برائی بلا ضرورت کثرت کلام وبلا فائدہ فضول باتیں کرنے اور رازافشاء کرنے خیانت وعدہ خلافی والدین کی نافرمانی قطع رحمی اور اولاد کو نظرانداز کر کے چھوڑ دینے اور ہمسایوں ودیگر لوگوں کو تکلیف دینے سے منع کیا ہے.

میں ایک مسلمان ہوں میں اللہ تعالی کے احکام کی حتی الوسع فرماں برداری کرتا ہوں اور اللہ تعالی کے منع کردہ چیزوں سے بچتا ہوں میں خیر بھلائی کا حریص ہوں اور اسے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہوں جب کبھی مجھ سے غلطی گناہ ہوتا ہے تو میں اس پر شرمسار ہوتا ہوں اور میں اس غلطی کا ازالہ اللہ رب العالمین سے توبہ کر کے کرتا ہوں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ ذات توبہ قبول کرنے والی اور انتہائی رحیم ہے اور جب ایک بندہ توبہ کرتا ہے یا اسلام لاتا ہے تو اللہ رب العالمین اس کے گناہ ایسے معاف کر دیتا ہے جیسے کہ

اسے اس کی ماں نے اسی دن جنم دیا ہو یعنی ایک نوزائد بچے کی طرح بنادیا جاتا ہے جس پر کسی بھی قسم کے کوئی گناہ نہیں ہوتے.

میرا رب شرک کے سوا تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے کیونکہ شرک ایک ایسا عمل ہے جو تمام اعمال کو ضائع تباہ و برباد کر دیتا ہے.

میں ایک مسلمان ہوں میرا دین اسلام بسا اُوقات میرے بشری تقاضے اور میری کمزوریوں کو مد نظر رکھتا ہے جب کبھی مجھ سے خطائیں غفلتیں اور کوتاہیاں ہوتی ہیں تو میرے لیے توبہ واستغفار اور اللہ تعالی کے ساتھ رجوع کرنے کا دروازہ کھلا رکھا ہے اور توبہ میری تمام خطاؤں کو مٹا دیتا ہے اور میرا مقام رب العالمین کے نزدیک بلند کر دیتا ہے.

میں مسلمان ہوں میں اپنے رب کا یہ فرمان ہمیشہ یاد رکھتا ہوں جس میں اللہ تعالی نے بیان فرمایا ہے کہ تم ہر گز نہ مرو مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو اسی لیے میں اپنے رب سے ہمیشہ یہ دعا کرتا ہوں کہ اے اللہ مجھے اسلام کی حالت میں فوت کر اور نیکو کاروں کے ساتھ ملا دے. پس موت کے بعد جنت کے اندر داخلہ اور اللہ رب العالمین کا دیدار جس رب العالمین نے مجھے پیدا کیا روزی دی مجھے نعمتیں عطا کی اور انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کی رویت اہم ترین کامیابی ہے.

میں یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ اگر کوئی شخص دنیا میں کہیں بھی دین اسلام کی حقانیت کو انصاف اور غیر جانبداری کی نگاہ سے دیکھے تو اس کے پاس اسے قبول کرنے کے سوا کوئی چارہ نہ ہو گا لیکن مصیبت یہ ہے کہ دین اسلام کو جھوٹے پروپوگنڈے یا اس کے ساتھ بعض وابستہ لوگوں کے اعمال سے دیکھا جاتا ہے جو حقیقت میں اس دین اسلام کو اپنائے ہوئے نہیں ہیں اور اگر کوئی اس دین اسلام کی حقیقت اور اس کے حقیقی طور پر ماننے والوں

کو بنظر حق دیکھے تو وہ بالکل بھی کسی تردد کا شکار نہیں ہوگا بلکہ اس دین کو قبول کر کے اس میں داخل ہو جائے گا اور اس پر یہ واضح ہو جائے گا کہ اسلام انسانی خوشی امن و سلامتی اور عدل واحسان کی نشر واشاعت کی دعوت دیتا ہے.

کسی بھی صورت اسلام میں اس کے ماننے والوں کے انحرافات فسادات خواہ وہ کم ہوں یا زیادہ کی وجہ سے عیب اور نقص نکالنا جائز نہیں ہے. بلکہ اسلام ان تمام انحرافات سے پاک وصاف ہے جن انحرافات کے اندر اس کے ماننے والے مبتلا ہوئے ہیں اسلام نے کبھی بھی انہیں اس کی تعلیم نہیں دی بلکہ ان انحرافات میں وقوع پذیر ہونے سے ڈرایا ہے اور ان سے دور رہنے کا حکم بھی دیا ہے.

بے شک عدل وانصاف کا تقاضا تو یہ ہے کہ دین کے حق جاننے اور اس پر قائم رہنے والے لوگوں اور ایسے لوگوں کے حالات پر نظر ڈالیں جو اللہ تعالی کے اُوامر ونواہی اپنے آپ پر اور دوسروں پر نافذ کرتے ہیں جب اس نظریے سے دین اسلام کو دیکھیں گے تو اس دین اور اس کے ماننے والوں کے لیے لوگوں کے دلوں میں تعظیم پیدا ہو جائے گی. پس اسلام نے ہدایت اور صحیح راستے کو بیان کرنے کے لیے ہر چھوٹی وبڑی چیز کو بیان کر دیا ہے اور ہر اچھائی کی طرف ترغیب بھی دلائی ہے اور ہر ایسی چیز جو بری وفساد برپا کرنے والی ہو اس سے ڈرایا ہے اور اس فساد وبرائی تک لے جانے والے تمام راستوں سے بھی روکا ہے.

پس ایسے لوگ جو اسلام کی قدر ومنزلت جانتے ہیں اور تمام اسلامی شعائر کو قائم کرتے ہیں سب سے خوش نصیب لوگ ہیں اور وہ خود ادب نفس اور اس کی بہترین تربیت اور اخلاق کے اعلی درجے پر فائز ہیں اس بات کی گواہی ان کا ہر قریب وبعید موافق ومخالف دیتا ہے.

آخری نقطہ یہ ہے کہ اس رسالہ میں غیر مسلمین کے لیے پیغام ہے کہ وہ اسلام کی معرفت حاصل کر کے اسے قبول کرنے کے لیے حریص ہوں.

جو بھی شخص اسلام میں داخل ہونے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے لازمی ہے کہ وہ اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں اور شریعت اسلامیہ کی تعلیم حاصل کرے جس کے ذریعے سے وہ اللہ تعالی کے واجب کردہ اعمال کو انجام دے سکے اور جتنا زیادہ انسان علم و عمل کے میدان میں اگے بڑھے گا تو وہ اتنا ہی سعادت مند ہو گا اور اللہ تعالی کے ہاں اس کے درجات بلند ہوں گے

أنا مسلم
I AM MUSLIM

مقالات للتعريف
بالإسلام